جس محفل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو، تو آپ تشریف لاتے ہیں؟

ریفرنس نمبر: lar 8738 تاریخ: 04-05-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جس محفل میں حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا ذکر ہو، اس میں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ہمارے آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو اللہ تعالی نے یہ اختیار دیا ہے کہ جب جہاں چاہیں تشریف لے جاسکتے ہیں اور ایک ہی وقت میں متعدد جگہ میں تشریف فرما بھی ہوسکتے ہیں، لہذا جس محفل پر آپ چاہیں کرم فرمائیں اور تشریف لے جائیں، مگر یہ کہنا درست نہیں کہ جس محفل میں بھی حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ذکر ہو، اس میں ضرور آپ تشریف لاتے ہیں، بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ حضور چاہیں تو تشریف لا سکتے ہیں۔

امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے اسی طرح کا سوال ہوا کہ محفل مولود شریف میں حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہوتے ہیں یا نہیں؟ تو جواباً آپ

علیہ الرحمۃ نے فرمایا: ”مجالس خیر میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری اکابر اولیاء نے مشاہدہ فرمائی اور بیان کیا، کما فی بھجۃ الاسرار للامام الاوحد ابی الحسن نورالدین اللخمی الشطنوفی وتنویر الحوالک للامام جلال الملّۃ و الدین السیوطی وغیرھما لغیرھما رحمۃ اللہ تعالی علیھم۔ جیسا کہ امام یکتائے زمانہ ابوالحسن نورالدین علی لخمی شطنوفی نے بہجۃ الاسرار میں اور امام جلال الدین سیوطی نے تنویر الحوالک میں اور ان دو کے علاوہ دوسرے حضرات نے اپنی اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا، ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ (ت) **مگر یہ کوئی کلیہ نہیں سرکار کا کرم ہے، جس پر ہو جب ہو۔**“ (فتاوی رضویہ، ج23، ص749، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ الفتاوٰی الکبریٰ میں فرماتے ہیں: ”روح نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ربما تظھر فی سبعین ألف صورۃ وھم أصحاب کشف واطلاع فیسلم لھم ماقالوہ“ یعنی: ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک بسا اوقات ستر ہزار صورتوں میں ظاہر ہوتی ہے اور یہ بات کہنے والے اصحاب کشف واطلاع ہیں، پس ان کی کہی بات قبول کی جائے گی۔

(الفتاوٰی الکبریٰ، باب الجنائز، ج2، ص9، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

حافظ الحدیث امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اذن للانبیاء ان یخرجوا من قبورھم ویتصرفوا فی العالم العلوی والسفلی“ یعنی: تمام انبیاء علیھم

الصلوۃ والسلام کو اختیار ملا ہے کہ اپنے مزاراتِ طیبہ سے باہر تشریف لائیں اور جملہ عالم آسمان و زمین میں (جہاں جو چاہیں) تصرف فرمائیں۔

(الحاوی للفتاوی، تنویر الحوالک فی امکان رؤیۃ النبی والملک، ج2، ص263، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

روح المعانی میں ہے: "(أنّ النبي صلى الله عليه وسلم حي بجسده وروحه، وأنّه يتصرف ويسير حيث شاء في أقطار الأرض وفي الملكوت). وذهب "أي: الإمام جلال الدين السيوطي" إلى نحو هذا في سائر الأنبياء عليهم السلام فقال: إنّهم أحياء، ردت إليهم أرواحهم بعد ما قبضوا وأذن لهم في الخروج من قبورهم والتصرف في الملكوت العلوي والسفلي) ملتقطًا." یعنی بے شک نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اپنے جسم مقدس اور روح مبارک کے ساتھ زندہ ہیں اور زمین و آسمان میں جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں اور تصرف کرتے ہیں۔ امام جلال الدین سیوطی کا تمام انبیاء علیہم السلام کے بارے میں یہی موقف ہے کہ آپ نے فرمایا: انبیائے کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، ان کی ارواح قبض کیے جانے کے بعد واپس ان کی طرف لوٹا دی گئیں اور ان کو اپنی قبور سے نکلنے اور ملکوتِ علوی و سفلی میں تصرف کا اذن دیا گیا ہے۔

(روح المعاني، ج11، الجزء الثاني، ص53،52، الأحزاب، تحت الآية40)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ جاء الحق میں لکھتے ہیں: "تفسیر روح البیان سورہ ملک کے آخر میں ہے۔ "قال الامام الغزالی ، الرسول علیه السلام له الخیار فی طواف العالم مع ارواح الصحابة لقد راه کثیر من الاولیاء" ترجمہ: امام غزالی علیہ

الرحمۃ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو اپنے صحابہ کی روحوں کے ساتھ دنیا میں سیر فرمانے کا اختیار ہے، تحقیق آپ کو کثیر اولیا نے دیکھا ہے۔۔۔

امام جلال الدین سیوطی شرح الصدور میں فرماتے ہیں:" ان اعتقد الناس ان روحه و مثاله فی وقت قراءة المولد وختم رمضان و قراءة القصائد یحضر جاز"ترجمہ: اگر لوگ یہ عقیدہ رکھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح اور آپ کی مثال مولود شریف پڑھتے اور ختم رمضان اور نعت خوانی کرتے وقت آتی ہے، تو جائز ہے۔۔۔ان عبارات سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام کی نگاہ پاک ہر وقت عالم کے ذرہ ذرہ پر ہے اور نماز، تلاوت قرآن، محفل میلاد شریف اور نعت خوانی کی مجالس میں، اسی طرح صالحین کی نماز جنازہ میں خاص طور پر اپنے جسم پاک سے تشریف فرما ہوتے ہیں۔"

(ملتقطا از جاء الحق مع سعید الحق، ص373،372، مکتبہ غوثیہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

30شوال المکرم1440ھ/04مئی2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے